السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ احادیث صحیح ہیں کہ (۱) «تَهَادَوْا تَحَابُّوْا» ''تحفے دیا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے۔'' اور (۲) «لَوْعَلِمَ العِبَادُ مَا فِي رَمَضَانَ لَتَمَنَّتْ أُمَّتِيَ أَن يَكُوْنَ رَمَضَانَ السَّنَةُ كُلُّهَا» ''اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ رمضان کا کس قدر اجر و ثواب ہے تو میری امت یہ تمنا کرتی، اے کاش! سارا سال رمضان ہی ہوتا۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی حدیث کو امام بخاری رحمہ اللہ علیہ نے ''الادب المفرد'' میں موصولاً (۱) اور امام مالک رحمہ اللہ علیہ نے موطا میں مرسلاً روایت کیا ہے (۲) اور اس کے بہت سے طرق ہیں، جو ایک دوسرے کے لیے باعث تقویت ہیں، (بہر حال یہ حدیث رجہ حسن سے کم نہیں ہے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہدیہ قبول فرمالیتے تھے اور اجر و ثواب کی دعا فرماتے تھے۔ (۳)

دوسری حدیث کو ابن ابی الدنیا وغیرہ نے بیان کیا ہے (۴) جیسا کہ ''لطائف المعارف'' میں ہے، لیکن اس کے تمام طرق ضعیف ہیں جب کہ رمضان المبارک کی فضیلت کے بارے میں بہت سی صحیح احادیث بھی موجود ہیں جو کہ صحیحین میں بھی ہیں اور دیگر کتب حدیث میں بھی۔

---

(۱) الادب المفرد، باب قبول الھدیۃ، حدیث: 594

(۲) موطاً امام مالک، حسن الخلق، باب ماجا في المھاجرة، حدیث: 16

(۳) صحیح البخاري، الھبة، باب قبول الھدیۃ، حدیث: 2579,2574

(۴) اللالی المصنوعۃ للسیوطی: 99/2

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص137

محدث فتویٰ